



سوال

(184) بولیو کے قظروں کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مسئلہ یہ ہے کہ زید کا انتقال ہو گیا ہے۔ اسکی بیوہ ہندہ موجود ہے۔ زید کے لپنے متروکہ مال کے علاوہ ہندہ (زید کی بیوی) کے پاس جو زلیورات ہیں وہ تین قسم کے ہیں۔
۱۔ وہ زلیور جو وہ بوقت شادی لپنے میکے سے لے کر آئی تھی۔

۲۔ شادی کے بعد زید ہندہ کو اسکے ذاتی اخراجات کے لئے کچھ رقم دیا کرتا تھا۔ ہندہ نے اس کو اپنی ذاتی ضرورت میں خرچ کر کے کچھ رقم بچا کر اس کا زلیور بنوایا۔

۳۔ وہ زلیور جو بوقت نکاح زید نے (علاوہ مہر کے)، اسکے والدین (ہندہ کے ساس سر جنکا پیلے ہی انتقال ہو چکا ہے) نے اور زید کے احباب نے ہندہ کو دیا تھا۔

واضح رہے کہ یہ ان تینوں قسم کے زلیورات ہندہ کے تصرف میں رہے ہیں۔ وہ اسکو استعمال کرتی رہی ہے اور زید کے انتقال کے بعد بھی اسکے ہی تصرف اور استعمال میں ہیں۔

اب سوال یہ ہے کہ کیا ان تینوں قسم کے زلیورات ہندہ کی ہی ملکیت قرار پائیں گے؟

یا ان میں سے کسی قسم کے زلیور کو شوہر کی ملکیت قرار دے کر اسکے متروکہ مال کی حیثیت سے زید کے ورثاء میں تقسیم کیا جائیگا؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

آپ کے بیان کردہ سوال کے مطابق تینوں قسم کے زلیورات ہی ہندہ کی ملکیت قرار پائیں گے، اور ان میں کوئی کسی قسم کی وراثت جاری نہیں ہوگی۔ جن کی تفصیل یہ ہے کہ:

1۔ پہلی قسم کے زلیورات وہ لپنے میکے سے لی کر آئی ہے، جو اسی کی ہی ملکیت ہیں، اس کے خاوند کا ان میں کوئی حق نہیں ہے۔

2۔ دوسری قسم کے زلیورات اس نے لپنے ہی ذاتی خرچ سے رقم بچا کر بنوائے ہیں، لہذا یہ بھی اسی کی ملکیت ہوں گے۔ کیونکہ وہ رقم اسی کی ملکیت تھی وہ اسے جیسے مرضی خرچ کرتی۔

3۔ تیسری قسم کے زلیورات شادی کے موقعہ پر اسے دئیے گئے جو عموماً تحفہ شامائے جاتے ہیں، اور تحفہ ملنے کے بعد وہ اس آدمی کی ملکیت بن جاتا ہے تحفہ ملتا ہے۔ اس اعتبار سے یہ



زبورات بھی اسی کی ملکیت ہیں۔

حد اعمہ مذہبی والتدرا علم بالصواب

فتویٰ کمیٹی

محدث فتویٰ